ویکسین کی پہلی اور دوسری خوراک کے درمیان وقفہ کی طوالت

ادارہ برائے صحتِ عامہ کی سفارش کے مطابق، ایم آر این اے ویکسینز (فائزر بائیو ٹیک اور موڈرنہ) کی پہلی اور دوسری خوراک کے درمیان وقفہ میں 65 سال سے کم عمر تمام افراد کے لئے 12 ہفتوں تک اضافہ کیا گیا ہے۔ یہ صرف ان لوگوں کے لیے ہے جو بنیادی طور پر بیمار نہیں۔ ایف ایچ آئی کے ابتدائی تخمینوں کے مطابق، 18 سے 44 سال کے افراد کو حفاظتی ویکسین کی خوراک کی پیشکش متوقع وقت سے پانچ ہفتے پہلے دی جاسکے گی۔

یہ تجویز سوموار 3 مئی سے نافذ ہوگی، اور کسی طرح اثر انداز نہیں ہوگی۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ جو لوگ اپنی پہلی خوراک موصول کر چکے ہیں وہ دوسری خوراک کے لیے وقت دیا گیا ہے اسے قائم رکھیں گے۔ ابھی وقفہ چھ ہفتوں کا ہے۔

وزیر برائے صحت و نگہداشت اور خدمات ، بینٹ ہوییئ کا کہنا تھا، ہمیں ادارہ برائے صحتِ عامہ کی طرف سے سفارش موصول ہوئی ہے، اور اس پر عمل کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ جب یہ وقفہ بڑھایئں گے تو پہلے سے کئی زیادہ افراد کو ویکسن لگائی جا سکے گی۔اس سے سنگین بیماری اور موت سے بچنے، اور معاشرے میں انفیکشن کی سطح کو کم کرنے میں مدد ملے گی۔

ایم آر این اے ویکسین کے ویکسینیشن کے بعد ہونے والے اثرات کے بارے میں حالیہ معلومات، اس بات کی نشاندہی کرتی ہیں کہ اینٹی باڈی کی سطح میں چھ سے 12 ہفتوں میں بہت فرق ظاہر ہوتا ہے۔ اس طرح یہ ویکسین پہلی خوراک کے بعد پہلے 12 ہفتوں میں اچھی حفاظت فراہم کرتی ہیں۔

ہوییئ نے اس بات پر زور دیا، کہ حفاظتی ویکسینیشن پوری کرنے کےلیے درست وقت پر دوسری خوراک موصول کرنا بہت ضروری ہے۔

ایف ایچ آئی کے ابتدائی تخمینے سے پتہ چلتا ہے کہ موجودہ محرک کی پیش گوئی کے مطابق 18 سے 44 سال کی عمر کے لوگوں کومتوقع وقت سے پانچ ہفتے قبل ویکسین کی پہلی خوراک پیش کی جاسکے گی۔ یعنی ہفتہ چونتیس (29-23 اگست) کے بجائے ہفتہ انتیس (19-25 جولائی) کو لگائی جا سکے گی۔

اگر 10 مئی کو ورلند کی کمیٹی کی طرف سے پیش کی جانے والی رپورٹ کے بعد ناروے میں آسٹرازینیکا اور جانسن کی ویکسین کا استعمال شروع ہوتا ہے تو اس سے ویکسینیشن کی رفتار کو مزید اہمیت مل سکتی ہے۔